بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

فون نمبر ۴۹ - رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۲ احسان ۱۳۴۵ ہش ۱۱ صفر ۱۳۸۶ ہجری ۲ جون ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۲۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ اس لئے قائم کیا ہے کہ خیر القرون کا زمانہ پھر آ جاوے

جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں وہ جھوٹے مشاغل کے کپڑے اتار دیں اور اپنی ساری توجہ خدا کی طرف کریں

"جب خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اس کی تائید میں صدہا نشان اس نے ظاہر کئے ہیں اس سے اس کی غرض یہ ہے کہ یہ جماعت صحابہؓ کی جماعت ہو اور پھر خیر القرون کا زمانہ آجاوے۔ جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں چونکہ وہ آخرین منھم میں داخل ہوتے ہیں اس لئے وہ جھوٹے مشاغل کے کپڑے اتار دیں اور اپنی ساری توجہ خدا تعالیٰ کی طرف کریں اور فیج اعوج (ٹیڑھی فوج) کے دشمن ہوں۔ اسلام پر تین زمانے گذرے ہیں۔ ایک قرون ثلاثہ اس کے بعد فیج اعوج کا زمانہ جس کی بابت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا کہ لَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُمْ یعنی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میں ان سے ہوں اور تیسرا زمانہ مسیح موعود کا زمانہ ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے زمانہ سے ملحق ہے بلکہ حقیقت میں یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے . . . . . ہم کو اس بات کا اعتراف ہے کہ کوئی زمانہ ایسا نہیں گزرا کہ اسلام کی برکات کا نمونہ موجود نہ ہو۔ مگر وہ ابدال اور اولیاء اللہ جو اس درمیانی زمانہ میں گزرے ان کی تعداد اس قدر قلیل تھی کہ ان کروڑوں انسانوں کے مقابلہ میں جو صراطِ مستقیم سے بھٹک کر اسلام سے دور جا پڑے تھے کچھ بھی چیز نہ تھے۔ اس لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نبوت کی آنکھ سے اس زمانہ کو دیکھا اور اس کا نام فیج اعوج رکھ دیا مگر اب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ ایک اور گروہ کثیر کو پیدا کرے جو صحابہؓ کا گروہ کہلائے مگر چونکہ خدا تعالیٰ کا قانونِ قدرت یہی ہے کہ اس کے قائم کردہ سلسلہ میں تدریجی ترقی ہوا کرتی ہے۔ اس لئے ہماری جماعت کی ترقی بھی تدریجی اور کَزَرْعٍ (کھیتی کی طرح) ہوگی اور وہ مقاصد اور مطالب اس بیج کی طرح ہیں جو زمین میں بویا جاتا ہے۔ وہ مراتب اور مقاصد عالیہ جن پر اللہ تعالیٰ اس کو پہنچانا چاہتا ہے ابھی بہت دور ہیں وہ حاصل نہیں ہو سکتے ہیں جب تک وہ خصوصیت پیدا نہ ہو جو اس سلسلہ کے قیام سے خدا تعالیٰ کا منشا ہے توحید کے اقرار میں بھی خاص رنگ ہو تبتّل الی اللہ ایک خاص رنگ کا ہو۔ ذکر الٰہی میں خاص رنگ ہو۔ حقوق اخوان میں خاص رنگ ہو۔"

(الحکم ۱۷ اگست سنہ ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

—● ربوہ یکم جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

—● ہالینڈ مشن سے اطلاع آئی ہے کہ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہیگ کا اپریشن بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے لیکن ابھی آپ کو چند یوم تک ہسپتال میں رہنا ہوگا۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ حافظ صاحب موصوف کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (وکالت تبشیر)

—● ربوہ ـــ مورخہ ۳۱ مئی کو مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب ایم ایس سی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود حاجی چوہدری محمد رمضان صاحب کا پوتا اور مکرم میاں عبد الرحیم صاحب درویش قادیان کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

—● ربوہ ـــ مجلس خدام الاحمدیہ دار الصدر جنوبی کے زیر اہتمام مورخہ ۲ جون سے آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ شروع ہو رہا ہے۔ جو ۴ جون تک جاری رہے گا ٹورنامنٹ کا افتتاح ۲ جون کو چھ بجے شام گول بازار کی گراؤنڈ میں ہوگا۔ احباب وقت مقررہ پر تشریف لاکر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی)

—● ربوہ ـــ نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ماریشس مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کی بچی عزیزہ عابدہ بعمر اڑھائی سال مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۶۶ء کو ربوہ میں وفات پاگئی انا للہ وانا الیہ راجعون مکرم مولوی صاحب موصوف تبلیغ اسلام کی غرض سے آجکل ماریشس میں ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

—● ربوہ یکم جون۔ محترم مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری گزشتہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مولانا صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ جون ۱۹۶۶ء

سادہ زندگی ۔ اور ۔ مالی تحریکیں

آج جبکہ جماعت کے سامنے دیگر مالی قربانیوں کے علاوہ سیدنا حضرت ناصر دین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سب سے پہلی مالی تحریک "فضل عمر فاؤنڈیشن" کے لئے قربانی کا اہم سوال درپیش ہے۔ آج وقت ہے کہ تحریک جدید کے ان مطالبات میں سے جو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے جماعت سے کئے ہیں سادہ زندگی کے مطالبہ کی طرف پورے جوش و خروش سے توجہ دی جائے۔

"سادہ زندگی" کا مطالبہ دراصل ہماری تمام زندگی کے متعلق اخراجات میں کفایت شعاری اختیار کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ تاکہ اس طرح جو قوم کا پیسہ فضول خرچی میں اٹھ جاتا ہے اس کے آگے بند باندھا جائے۔ اور قوم جو خدا کی راہ میں ہمہ تن قربانی کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ قوم کی بجٹ کو کہنا چاہیئے اللہ تعالیٰ کی امانت میں ذرا سی بھی خیانت کے ارتکاب کی زد میں نہ آجائے۔

اس سے پیشتر حال ہی میں ہم نے بیاہ شادی کے اخراجات کے متعلق سیدنا حضرت المصلح الموعود کے حوالہ جات سے مزین دو اداریئے سپرد قلم کئے تھے۔ ہمیں یقین ہے کہ حالات موجودہ میں احباب کو اس کے متعلق مزید یاددہانی کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اور یقین ہے کہ ذمہ دار احباب نے اس ضمن میں خود ہی ضروری اقدام کرنا شروع کر دیا ہوگا۔

اگرچہ سادہ زندگی کا معاملہ ہماری تمام زندگی کے ساتھ ہمہ وقتی حیثیت رکھتا ہے تاہم اس کی اہمیت اس وقت بڑھ جانی چاہیئے۔ جب جماعت کو خاص قربانی کی ضرورت ہو۔ آج وہی وقت ہے جبکہ ہمیں اس مطالبہ کی طرف پورے عزم و جزم کے ساتھ متوجہ ہونا چاہیئے تاکہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پہلی مالی تحریک کو مضبوط سے مضبوط تر بنا سکیں۔

جہاں تک بیاہ شادی کے اخراجات کا تعلق ہے۔ اس میں جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ بہت سا روپیہ ضائع کیا جاتا ہے اور اکثر یہ جذبہ کام کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ کہ بیاہ شادی کے دن کونسا روز روز نہیں آتے۔ ہمیں اپنا حوصلہ نکالنے کا آج ہی موقعہ ملا ہے۔ یہ جذبہ سراسر بے محل ہے۔ ایک الٰہی جماعت کے لئے اس جذبہ کا استعمال اس وقت جائز ہوتا ہے۔ جب اس کو قومی کام کے لئے استعمال کیا جائے۔ اور کہا جائے کہ ایسی قربانی کا موقعہ بار بار کہاں نصیب ہوتا ہے۔ ہمیں آج حوصلہ نکال لینا چاہیئے۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے بیاہ شادی میں اکثر فضول خرچی کی روح بیدار ہو جایا کرتی ہے۔ حالانکہ ایک مخلص دوست کے اخلاص کا یہی وقت امتحان کا ہوتا ہے۔ اگر وہ اس میں فیل ہو جاتا ہے۔ تو یاد رکھیئے اس کے بہت سے اعمال یقیناً حبط ہو جاتے ہیں۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ بیاہ شادی میں بھی ہمارے لئے آپ ہی کا طریق کار نمونہ ہونا چاہیئے۔ پھر آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریق کار دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس طرح ذرا ذرا سی باتوں میں آپؐ کے نمونہ پر عمل کرنا اپنی زندگی کا افتخار خیال کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو بھی دعوے ہے کہ وہ بحکم "آخرین منھم" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نسبت خاص رکھتی ہے۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زیر اثر اسے بھی ویسا ہی کردار دکھانا چاہیئے۔ پھر جبکہ آپؐ کے اسوۂ حسنہ کا نمونہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کردار میں از سر نو جلوہ فگن ہوا ہے۔ اس لئے ہماری ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔

اور اگر ہم اپنے زمانہ کے لحاظ سے سادگی کا بہترین نمونہ دنیا کے سامنے پیش نہیں کرتے۔ تو اپنے عمل سے اپنے قول کی تردید کرتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے متعلق دوسروں کا بھی یہی تاثر ہے کہ ہم گفتار کے غازی نہیں بلکہ کردار کے غازی ہیں۔ اس ضمن میں مولانا نیاز فتح پوری مرحوم کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"ان کی سادہ معاشرت، ان کی سادہ زندگی، ان کا جذبۂ خلوص و صداقت احساس، ایثار و قربانی، پاس عہد، پابندی شریعت اور سب سے زیادہ ان کی عملی استقامت اور شدائد کے مقابلہ میں فلسفیانہ صبر و ضبط ۔۔ یہ ہیں احمدی جماعت کے وہ بنیادی عناصر و اجزا جن پر ان کے قصر اجتماعیت کی تعمیر ہوئی ہے۔ اور جن سے اعراض کر کے دوسری مسلم جماعتیں اپنے وجود کو ختم کر چکی ہیں۔"

(ماہنامہ نگار نومبر ۱۹۵۹ء صفحہ ۳۷-۳۸)

یہ تاثر ہے جو ایک باضمیر دیانتدار صحافی اور عظیم ادیب کا جماعت احمدیہ کے متعلق ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم غیروں کے اس تصور کو اپنے کردار کی نمائش سے زیادہ سے زیادہ مضبوط بنائیں تاکہ نہ صرف ہمارا کردار بلکہ دوسروں کا تاثر بھی ہماری جدوجہد کے لئے ممد و معاون ثابت ہے۔

آیئے آج سے از سر نو ہم عہد کریں کہ ہم سیدنا حضرت المصلح الموعود کے تحریک جدید کے پہلے مطالبہ یعنی سادہ زندگی کو ہر پہلو میں اختیار کریں گے تاکہ ہم "فضل عمر فاؤنڈیشن" جیسی اہم تحریکوں میں حصہ لینے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔

یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِہٖ

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۱۴ مئی)

"لولاک" اور "المنبر" کے ہمہ دان مدیران کا مطلب یہ ہے کہ جو پُراسرار دریافت انہوں نے فرمائی ہے اس کو محکمہ انٹیلی جنس سے لے کر صوبائی گورنر جناب ملک امیر محمد خان تک اور خان محمد یحییٰ خان سے لے کر فیلڈ مارشل صدر پاکستان جناب محمد ایوب خان تک کسی کو اس امر کا پتہ نہیں ہے کہ

"حکومت کی طرف سے ۲ مئی ۱۹۴۸ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء کے درمیان ایک مدت معین تک جہاد کشمیر میں حصہ لینے والوں کے لئے تمغہ دفاع کشمیر ۱۹۴۸ مع کلاسپ "منظور ہوا ہے۔ لہذا وہ مجاہدین جنہوں نے فرقان فورس کی ابتداء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء کے درمیان جہاد میں حصہ لیا ہے۔ وہ اپنی اپنی درخواست (مخاطب کرنیوالی جگہ خالی چھوڑ دیں) یہ مطالبہ کرتے ہوئے مجھے بھجوا دیں کہ فلاں وجہ کی بناء پر خود راولپنڈی آ کر اپنا میڈل حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ لہذا بذریعہ ڈاک ان کو بھجوا دیا جائے۔ اپنے نام کے ساتھ ولدیت کا بھی ذکر کریں تاکہ ریکارڈ میں نام تلاش کرنے میں سہولت رہے۔

خاکسار محمد رفیق (ملک) دار الصدر غربی الف ربوہ" (الفضل ۱۲/۶۵ صفحہ ۳)

صرف یہ "ولال بجھکڑ" جی کو "اڑتی سی اک خبر زبانی طیور کی" ملی ہے اور اب وہ اداریہ کی بتسریوں پر کھڑے ہو کر چلّا چلّا کر ان ذمہ دار مگر نعوذ باللہ ورطۂ غفلت میں پڑے ہوئے حکومتی سربراہوں کو سنا رہے ہیں کہ

شیر آیا شیر آیا دوڑنا

بات دراصل کیا ہے؟ کیا ان جرائد کے مدیران اتنے ہی نعوذ باللہ بے عقل ہیں کہ انہوں نے اتنی درخشاں حقیقت کو پُراسرار بنانے کی کوشش کر ڈالی ہے۔ نہیں جناب ایسا ہرگز نہیں ہے۔ یہ دراصل ضرورت سے زیادہ ہوشیاری اور ضرورت سے زیادہ اشتعال انگیزی کا کرشمہ ہے۔ ان کا مقصد صرف اور صرف جماعت احمدیہ کے خلاف بیچارے بھولے بھالے عوام کو اشتعال دلانا ہے۔ تاکہ وہ اس بے نظیر جہاد سے متاثر نہ ہوں جو جماعت احمدیہ بفضل خدا تمام دنیا میں اسلامی مشن قائم کر کے کر رہی ہے۔ ان لوگوں کے یہ کارنامے دیکھ کر انسان کانپ جاتا ہے کہ آخر وہ اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی مبارک و مسعود تحریک

[redacted]

(جناب ثاقب صاحب زیروی ۔ مدیر ہفت روزہ "لاہور")

برادرم محترم ثاقب صاحب زیروی مدیر اخبار لاہور نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ان ارشادات و تحریکات سے متاثر ہو کر جو فاؤنڈیشن کی طرف سے الفضل میں شائع کی جا رہی ہیں ذیل کا مکتوب خاکسار کے نام لکھا ہے۔ خاکسار جب ذاتی طور پر اس مکتوب سے مستفیذ ہو چکا تو دل نے مجبور کیا کہ اس لطف و کیف میں احباب جماعت کو بھی شریک کروں کہ اس مکتوب کی حیثیت فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک و مسعود تحریک کے سلسلہ میں ایک تاریخی مقالہ کے علاوہ موثر اور پُر زور ترغیب کی بھی ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی کامیابی کے لئے احباب کی مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ قلمے دامے، درمے امداد بھی بے حد قابلِ شکریہ ہوگی۔

شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن

برادرِ مکرم و محترم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے آپ ہر دوسرے چوتھے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دلپذیر ارشاد دوہرا کر "فضل عمر فاؤنڈیشن" کے سلسلہ میں کئے جانے والے وعدوں کی ادائیگی کے لئے تاکیداً یاددہانی کرا دیتے ہیں۔ انسان سہو و نسیان کا ازلی مریض ہے یوں بھی آج کی انسانی زندگی اس قدر الجھی ہوئی ہے کہ اس کے بیشتر پہلو عام طور پر ہمہ وقت مخبوط الحواسی اور غیر ارادی بے اعتنائی ہی کی زد میں رہتے ہیں —— ڈرتا ہوں کہیں آپ بُرا نہ مان جائیں۔ اگر اِس بیّن حقیقت کے اعتراف کے ساتھ ساتھ یہ گزارش کرنے کی جسارت کر دوں کہ آپ کی طرف سے شائع ہونے والی ہر ایسی یاددہانی مجھے تو ہر دفعہ اپنی غیرتِ محبت کے لئے تازیانہ محسوس ہوئی ہے۔

برادرِ گرامی قدر!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ برگزیدہ نائب جس نے پورے باون سال تک ہمارے اعمال و کردار کی نوک پلک سنواری جس نے بے عملی کی شبِ تاریک کو اپنی دل گداز نیم شبی دعاؤں اور پیازی اشکوں سے نکھارا —— وہ سلطان البیان جس نے روحانی زندگی کے ہر پہلو پر دلنشین تبصرے کر کے ہماری سوچ۔ ہماری لگن اور ہمارے جذب کے تیور بدل دیئے جسے خدائے بزرگ و برتر نے اقصائے عالم میں اسلام اور احمدیت کا پھریرا لہرانے اور کفر و تثلیث گزیدہ ماحول کی ناف میں توحید کا جھنڈا گاڑنے کے لئے خلعتِ خلافت سے نوازا ——

وہ جو دل کی گہرائیوں سے اسلام اور احمدیت کو بنی نوع انسان کے تمام روحانی و جسمانی امراض کا واحد علاج تصور کرتا تھا اور اس کی اشاعت و تبلیغ سے متعلق کوئی بھی منصوبہ مرتب کرتے وقت جس کی سوچ ایکا ایکی بین الاقوامی رُوپ دھار لیتی تھی —— جس کے دل میں صرف ایک ہی لگن۔ ایک ہی تڑپ اور ایک ہی اُمنگ تھی کہ وہ رُوح آفریں سحر جلد از جلد طلوع ہو جو اس کے قلب و نظر کو یہ مژدہ سنائے کہ اسلام کا نور ساری دنیا میں پھیل چکا۔ توحید کی زندگی بخش مہک دنیا کے کونے کونے تک پہنچ گئی —— کفر کی گھٹن دُور ہو گئی اور شرک و تثلیث کا تکدّر چھٹ گیا ——

پھر ایک نہیں۔ دو نہیں ہماری تو پوری تین نسلیں اُس روحانی باپ کی ممنونِ احسان ہیں —— کوئی اللہ کا بندہ اُس عظیم محسن و مربّی کے مشن کی تکمیل کے لئے بلائے اور دل اُس کی اس مبارک ندا پر "لبیک لبیک" کہتے ہوئے دیوانہ وار دوڑ نہ پڑیں اور بے اعتنائی و صرفِ نظر آڑے آجائے —— دل ایسی خطرناک قسم کی ناشکر گزاری کا تصوّر بھی کیونکر کر سکتا ہے —— وہ جو ہمارے لئے اُس وقت جاگا جب ہم سوئے۔ وہ جو عمر بھر ہماری زندگیوں میں مسکراہٹیں بھرنے کے لئے راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر درگاہ رب العزّت میں گڑگڑایا —— اس کی رُوح سے وعدہ کر کے بے نیازی کا کوئی پہلو کیونکر نکل سکتا ہے!!

ابھی کل ہی کی بات ہے مَیں اُسی وجود باجود کے فکر کی بین الاقوامیت پر غور کر رہا تھا کہ مجھے اس سوچ نے ایکا ایکی اُس محفل ناز و نیاز میں پہنچا دیا جہاں کربِ فراق کی بجائے حضوری کا سرور اور لطف و التفات کی مہکتی ہوئی پرچھائیاں تھیں۔ مہ و سال نگاہوں کے سامنے سے فلم کے مناظر کی طرح گزرنے لگے اور مَیں اپنی زندگی کے اُن بابرکت ایام کو دیکھتی آنکھوں سے دیکھنے لگا۔ جب یہ ہیچمدان حضوری کے امتیاز سے سرفراز تھا —— شہرِ لاہور کی ایک عمارت موسوم بہ "رتن باغ" کو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرزندِ دلبند گرامی ارجمند کی اقامت گاہ کہلانے کا شرف حاصل تھا اور اُس کا ماحول اُس کے قدوم میمنت لزوم سے فیض یاب و سربلند —— پھر اُس مبارک ملاقات کا ایک ایک لمحہ زندۂ جاوید ہو کر نگاہوں کے سامنے رقص کرنے لگا جس میں حضورؓ نے اپنے اس ہیچمدان کو بُلا کر اُس سے احمدیت کے نئے مرکز —— ربوہ —— کا پسِ منظر و پیش منظر ذہن نشین کرانے کے لئے ایک پریس کانفرنس کے انعقاد کا مشورہ فرمایا اور مشورہ کے آخر میں حضور کی یہ تاکید تو اب بھی میرے کانوں میں گونج رہی ہے:-

"—— مگر یاد رہے یہ پریس کانفرنس رتن باغ میں نہیں ربوہ میں منعقد ہوگی۔ یہ کانفرنس اپنی حیثیت میں نمائندہ ہونی چاہیئے جس میں مقامی پریس کے مدیرانِ جرائد کے علاوہ لاہور میں مقیم بیرونی پریس کے نمائندگان خصوصی بھی شریک ہوں —— تاکہ اشاعتِ اسلام کے اس مرکزِ جدید کی خبر ساری دنیا میں ایک ساتھ شائع ہو اور دنیا کو معلوم ہو جائے کہ ۴۷ء کی اکھاڑ پچھاڑ مسیح موعودؑ کے دلبند کے عزائم میں ذرّہ بھر جھول پیدا نہیں کر سکی۔"

ربوہ کی حیثیت اُن دنوں ایک وادیٔ بے آب و گیاہ کی تھی۔ ابھی دو ایک دفاتر ہی کھلے تھے مگر وہ بھی بوسیدہ تنبوؤں میں۔ جن میں کام کرنے والے کارکن (بغیر چونے گارے کے) ایک دوسری کے اوپر ٹکائی ہوئی اینٹوں کے ڈربہ نما گھروندوں میں رہتے تھے۔ گرمی بلا کی تھی لیکن دنیا کی تاریخ گواہ رہے گی کہ اس اولوالعزم کا کہا پورا ہو کر رہا۔ اُسی وادیٔ بے آب و گیاہ میں ایک شاندار اور نمائندہ پریس کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا جس کے نتیجے میں دو تین دنوں کے اندر اندر ہی خدا تعالیٰ کے دین کو پھیلانے کے لئے قائم ہونے والے احمدیہ جماعت کے اس نئے مرکز کی خبر دنیا کے کونے کونے تک پہنچ گئی۔ مَیں جب بھی کوئی نیا جریدہ (اس خبر یا اس سے تبصرہ کا حامل) لے کر حاضرِ خدمت ہوتا ہر دفعہ حضور کے رُوئے مبارک پر ایک نئی قسم کا سکون اور تنویر بھری بریاں لینے لگتی۔ حضور بار بار الحمد للہ پڑھتے اور حضور کی اولوالعزم پیشانی پر کھیلتی ہوئی روشنی کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا جیسے اسلام کے اس شیدائی کو روح کی غذا میسّر آگئی ہے۔ اور اب اُس کے قلب و نظر چٹخارے لے رہے ہیں۔

اور یہ تو ذکرِ خیر ہے صرف اُس پہلی اشاعتی اینٹ کا۔ اس کے بعد اپنے رفیق اعلیٰ کی طرف پرواز کر جانے والے لمحے تک کب کوئی سحر طلوع ہوئی۔ کب کوئی ایسا دن چڑھا جس کے ہونٹوں پر اشاعتِ اسلام کے لئے اُس کے دلی درد اور تڑپ کی کہانی نہ تھی —— پھر اس رسمی افتتاح کے چند ہفتے بعد ہی کس طرح وہ پُرشکوہ انسان ہر نوع کی آسائشوں اور راحتوں پر لات مار کر اسی کلّر زدہ اور اپنے خمیر میں نفرت کے جراثیم رکھنے والی زمین پر عارضی طور پر تعمیر ہونے والے کچّے گھروندے ہی میں آبیٹھا جس کے چند ماہ بعد ہی اسی ربوہ سے اسلام کے جانباز مجاہد پھر پورے اہتمام کے ساتھ کفر و تثلیث کے قلعوں پر حملہ کرنے کے لئے براہینِ اسلام کے ہتھیاروں سے ملبس ہو کر روانہ ہونے لگے۔

میرے پیارے بھائی!

کیا یہ فقید المثال ایثار —— ایمان افروز تڑپ اور روحوں کو گداز کر دینے والا جذبہ کبھی فراموش بھی ہو سکتا ہے —— کیا ہم اُس اولوالعزم کے روحانی فرزند نہیں ہیں —— کیا ہم نے اُس کے عزائم کی صداقت اور خلوص کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ نہیں کیا —— پھر اُس کے مشن کی تکمیل کے سلسلہ میں کسی قسم کے تساہل اور تسل کا مطلب!؟

بہ فارغ البالیاں یہ استطاعتیں اور دولت کے یہ ادوچھے سکّے اُس روحانی سرور کے سامنے حیثیت ہی کیا رکھتے ہیں جس کا چسکا ہمیں اس کے ایثار نے لگایا ہے۔ میں تو یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ احمدیت کا کوئی فرزند دین کو دنیا پر مقدم کر دکھانے کے مترادف اس عملی اقدام کی تکمیل میں دوسرے سے پیچھے رہنے کی لغزش کھا جائے گا۔ جب ہم میں سے ہر ایک علیٰ وجہ البصیرت جانتا ہے کہ اُس کا درد سچا تھا۔ اُس کی تڑپ صادق تھی۔ اُسکی اُمنگ اصیل تھی اور وہ بہر حال پوری ہو کر رہے گی اور شومئ تقدیر سے اس دوڑ میں جو پیچھے رہ جائیں گے خدائے عزّ وجل اُن کی جگہ دل و جان سے لبیک کہنے والے نئے دیوانے صف در صف آگے لے آئیگا یہاں تک کہ محمودؓ کی یہ خواہش محمود و مسعود پوری ہو کر رہے گی — پھر سعادت کی اس لوٹ میں کوئی پیچھے رہے تو کیوں؟

اس روشن اور بابرکت قربانی میں بھی سب سے اوپر ہمارا ہی نام کیوں نہ ہو۔ کیا اپنے رب سے ایسے سودے کی منفعتوں کا ہم اس سے پہلے مشاہدہ نہیں کر چکے۔ کیا ہم نے اس سے پیشتر اُسکی راہ میں ایک روپیہ دے کر اس کے بدلہ میں اُس کی بارگاہِ عظیم سے دس بلکہ سَو سَو روپے حاصل نہیں کئے۔ پھر اب اس بابرکت بیوپار سے پیچھے ہٹنے کا مطلب!؟ اور فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں اُسی بزرگ و برتر کی عطا کردہ مالی استطاعت کا ایک حصہ لگا دینے میں تذبذب سے حاصل!؟

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے دامن میں تو صرف اسی دنیا کے سنوار دینے کا مژدہ نہیں اس دنیا کو نکھار دینے کی بشارتیں بھی ہیں۔ اِس کے بدلہ میں حاصل ہونے والا فضل تو عمروں بلکہ نسلوں تک چلنے والا ہے۔ اس فاؤنڈیشن کی رکنیت و شراکت تو بجائے خود ایک "فاؤنڈیشن" کی حیثیت رکھتی ہے۔

لاریب اُس جلیل و قدیر کا بے پایاں فضل کسی محبِّ اسلام کی طرف اُسی رفتار سے پلٹے گا جس رفتار سے وہ اُس پر اپنے دل و جان اور زر و مال نچھاور کرتا ہوا بڑھے گا۔

والسّلام

ناچیز
ثاقب (زیروی)

پروگرام تقاریر علماء سلسلہ

۳ رجون بروز جمعۃ المبارک:۔ عقائد احمدیت کی برتری
مکرم قاضی محمد نذیر صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ

۴ ر ہفتہ:۔ کسرِ صلیب کے ضمن میں ہماری ذمہ داریاں
مکرم نور محمد صاحب نسیم سیفی سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

۵ جون اتوار:۔ ہستی باریتعالیٰ۔ مکرم مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ

۶ رجون سوموار:۔ ریکارڈ تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

۷ رجون منگل:۔ اسلامی اخلاق۔ مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ

۸ رجون بدھ:۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے کارنامے۔ مکرم مولوی جلال دین صاحب قمر

۹ رجون جمعرات:۔ اسلامی تمدن کی خصوصیات
مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج

۱۰ رجون جمعہ:۔ سوالات اوران کے جوابات

۱۱ رجون ہفتہ:۔ نئی دینی تحریکات۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

۱۲ رجون اتوار:۔ معجزات کی حقیقت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض معجزات
مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

۱۳ رجون سوموار:۔ انسان کی پیدائش کی غرض اور اسکے حصول کے ذرائع
مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱۴ رجون منگل:۔ غیر مبایعین کے مؤقف کا تاریخی جائزہ
مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ

۱۵ رجون بدھ:۔ مقام محمدی۔ مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح و ارشاد

۱۶ رجون جمعرات:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے بعض بنیادی دلائل
مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح وارشاد

۱۷ رجون جمعہ:۔ تحریک جدید کے ذریعہ اکناف عالم میں تبلیغ اسلام (بذریعہ سلائڈز)

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مرکزی تربیتی کلاس

تیرھویں مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۳ رجون بروز جمعۃ المبارک سے شروع ہو کر ۱۸ رجون ۱۹۶۶ء تک ربوہ میں جاری رہے گی۔ اس کا افتتاح انشاء اللہ العزیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۳ رجون کو بعد نماز عصر پونے چھ بجے شام خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ہال میں فرمائیں گے۔

قائدین کرام کوشش فرمائیں کہ اس کلاس میں ان کی مجلس کی طرف سے مناسب نمائندگی ضرور ہو۔ انتخاب کرتے ہوئے اس امر کو ضرور مدنظر رکھا جائے کہ وہ خادم اس کلاس سے صحیح رنگ میں استفادہ کرنے کی اہلیت رکھتا ہو اور واپس جاکر اپنی مجلس میں بھی تعلیم و تربیت کا کام بہتر رنگ میں سرانجام دے سکے۔

خدام کو اپنے ہمراہ قرآن کریم کے علاوہ نیز کاپیاں اور موسم کے مطابق بستر بھی لانا چاہیئے۔ رہائش خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ہال میں ہوگی۔

روزانہ پروگرام تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

بیداری

۳-۱۵ تا ۴-۱۵	نمازِ تہجد و نماز فجر	
۴-۱۵ تا ۴-۳۰	درس	
۴-۳۰ تا ۵-۰۰	ورزش جسمانی	مکرم محمد شفیع صاحب زبیر
۵-۰۰ تا ۵-۳۰	تلاوت قرآن کریم	
۵-۳۰ تا ۶-۳۰	ناشتہ	
۶-۳۰ تا ۷-۰۰	قرآن کریم	مکرم مولوی جلال دین صاحب قمر سابق مبلغ فلسطین
۷-۰۰ تا ۷-۳۰	موازنہ کمیونزم	" جمیل الرحمٰن صاحب رفیق پروفیسر جامعہ احمدیہ
۷-۳۰ تا ۸-۰۰	قواعد عربی	" ملک مبارک احمد صاحب "
۸-۰۰ تا ۸-۳۰	تعارف شعبہ جات	مہتممین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۸-۳۰ تا ۹-۰۰	فقہی مسائل	مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعہ احمدیہ
۹-۰۰ تا ۹-۳۰	حدیث	" محمد شفیق صاحب قیصر
۹-۳۰ تا ۱۰-۰۰	مطالعہ	
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰	ردِّ عیسائیت	مکرم قریشی مقبول احمد صاحب ایم۔اے پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۰-۳۰ تا ۱۱-۰۰	طبی امداد	" ڈاکٹر حمید احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	کلام	" مولوی غلام باری صاحب سیف
۱۱-۳۰ تا ۱۲-۳۰	کھانا دوپہر	
۱۲-۳۰ تا ۱-۰۰	نماز ظہر	
۱-۰۰ تا ۳-۰۰	قیلولہ	
۳-۰۰ تا ۴-۰۰	مطالعہ	
۴-۰۰ تا ۵-۰۰	مشق تقریر	مکرم نصر اللہ خاں صاحب ناصر
۵-۰۰ تا ۵-۳۰	نماز عصر	
۵-۳۰ تا ۶-۰۰	صنعت و حرفت	مکرم مبارک احمد صاحب انصاری مہتمم صنعت و حرفت
۶-۰۰ تا ۷-۰۰	کھیل و وقار عمل	" عبدالرزاق صاحب پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ
۷-۰۰ تا ۷-۳۰	نماز مغرب	
۷-۳۰ تا ۸-۳۰	کھانا شام	
۸-۳۰ تا ۹-۰۰	نماز عشاء	
۹-۰۰ تا ۱۰-۰۰	تقریری پروگرام	
۱۰-۰۰ ----	شب بخیر	

نوٹ:۔ مورخہ ۱۰ رجون بروز جمعہ کو کلاس کی بجائے اصلاح و ارشاد کا عملی پروگرام ہوگا۔

۲۔ مورخہ ۱۶ رجون کو کلاسز کی بجائے امتحان ہوگا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

راولپنڈی، پشاور، واہ کینٹ اور جہلم میں مجالس انصار اللہ کے جلسے

انصار اللہ مرکزیہ کے وفد کی شمولیت اور اہم تقاریر

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب قائد ۔ اصلاح و ارشاد)

۶ رمئی ۱۹۶۶ء بروز جمعہ بعد نماز فجر انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک وفد مشتمل بر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب قائد تربیت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب قائد اصلاح و ارشاد۔ مکرم غلام یٰسین صاحب سابق مبلغ امریکہ و خاکسار شبیر احمد نائب قائد اصلاح و ارشاد بذریعہ کار مرکز سے روانہ ہوا۔ وفد قریباً ۱ ۲/۱ بجے قبل دوپہر راولپنڈی پہنچا۔

مسجد نور راولپنڈی میں خطبہ جمعہ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب امیر وفد نے ارشاد فرمایا جس میں آپ نے نہایت احسن طریق سے اشاعت اسلام کی خاطر زندگیاں وقف کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

نماز جمعہ کے معاً بعد مجلس انصار اللہ راولپنڈی کا سالانہ اجتماع شروع ہوا۔ تلاوت عہد نامہ اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس کے بعد حسب ذیل پروگرام زیر صدارت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب عمل میں لایا گیا۔

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے درس قرآن مجید دیا اور مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک کتاب کا درس دیا۔ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب نے امریکہ میں تبلیغ اسلام کے ایمان افروز حالات سنائے۔ اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے نظام خلافت کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ اسی اجلاس میں مکرم زعیم اعلیٰ محمود احمد خان صاحب نے اپنی مجلس کی مساعی پر مشتمل رپورٹ سنائی۔ آخر میں مولانا ابو العطاء صاحب نے مجلس کی قابل قدر مساعی کو سراہا۔ لیکن بعض امور کے اہتمام کے پیش نظر ہدایت فرمائی کہ رپورٹ معین ہونی چاہیئے۔ انصار کی حاضری کے متعلق بھی تاکید فرمائی کہ آئندہ اجلاسوں میں زیادہ ہونی چاہیئے۔

دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب وعشاء زیر صدارت مولانا ابو العطاء صاحب مسجد نور میں ہی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سنائے۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے موضوع پر تقریر فرمائی اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے افریقہ میں "تبلیغ اسلام" کے موضوع پر۔ ہر دو فاضل مقررین نے اپنی اپنی تقریروں میں قرآن مجید کی تعلیم کی سکیم اور فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں جماعت کے سامنے رکھی ہیں۔ نہایت عمدگی سے بیان فرمائیں۔

آخر میں خاکسار نے سلائیڈز اور زبانی تقریر کے ذریعہ حاضرین کو اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کی مساعی سے روشناس کرایا۔ — آخری اجلاس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری نسبتاً بہتر تھی۔ ۷ رمئی ۶۶ء کو یعنی ہفتہ کی صبح کو ارکان وفد راولپنڈی سے روانہ ہو کر قبل از دوپہر پشاور پہنچ گئے۔ احمدیہ مسجد سول کوارٹرز میں مجلس انصار اللہ پشاور نے اپنے سالانہ اجتماع کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ چنانچہ نماز ظہر کے بعد زیر صدارت مولانا ابو العطاء صاحب اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید عہد نامہ اور نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے قرآن پاک کا درس دیا۔ اس اجلاس کا افتتاح بھی محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے حضرت صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نمائندہ خصوصی کی حیثیت سے فرمایا۔

درس قرآن مجید کے بعد درس احادیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوا جو مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب مبلغ امریکہ نے دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم مندرجہ کشتی نوح کا درس مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف نے دیا۔ جن کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے خطاب فرمایا۔

یہ اجلاس قریباً ۵ بجے عصر تک رہا جس کے بعد تراجم قرآن مجید و دیگر لٹریچر اور تصاویر بسلسلہ تبلیغ اسلام کی نمائش کا افتتاح ہوا جو مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے فرمایا — مکرم چوہدری رکن الدین صاحب زعیم اعلیٰ نے اس نمائش کا اہتمام مرکزی دفاتر تحریک جدید کے تعاون سے کیا ہوا تھا جو اپنوں کے لئے ازدیاد ایمان ہوئی اور غیروں کے لئے ازدیاد علم کا باعث ہوا۔ غیر از جماعت دوستوں نے اس نمائش کو بڑی دلچسپی سے دیکھا اور بہت اچھا اثر قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ نیک نتائج جلد ظاہر فرمائے — نمائش کے ساتھ ہی مہمانوں کے لئے عموماً اور غیر از جماعت دوستوں کے لئے خصوصاً چائے کا انتظام کیا گیا۔ جس کے دوران متعدد احمدی دوستوں نے اپنے غیر از جماعت دوستوں کی غلط فہمیاں دور کرنے کا سلسلہ بھی بذریعہ گفتگو جاری رکھا۔

۷ رمئی کے شبینہ اجلاس میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ محترم مولانا صاحب نے قرآن مجید کی تعلیم پر بہت زور دیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تحریک کے مطابق عمل کرنے کی پر زور تلقین فرمائی۔ محترم شیخ صاحب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی سکیم کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے اس کی طرف کما حقہ توجہ کرنے کی تلقین فرمائی۔

آخر میں عاجز نے "تحریک جدید کا پس منظر" کے عنوان پر تقریر کی اور اس کے بعد تراجم قرآن مجید اور مساجد ممالک بیرون مع مبلغین کرام کی سلائیڈز دکھائیں۔ اور اس طرح سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان کارناموں کو تصویری زبان میں پیش کیا۔

۸ رمئی ۱۹۶۶ء کو ۳ بجے نماز تہجد زیر امامت مکرم حافظ محمد اعظم صاحب نسیم اور درس قرآن پاک بذریعہ مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ کا پروگرام عمل میں لایا گیا۔

ناشتہ و تفریح کے وقفہ کے بعد آخری اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب منعقد ہوا۔ جس میں تقریری مقابلہ عمل میں آیا — منصفین کے فرائض مکرم مولوی چراغ دین صاحب فاضل مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب اور مکرم محمد شفیع صاحب اشرف نے ادا فرمائے۔

اس مقابلہ میں اول مکرم مولوی محمد الطاف خان صاحب دوم مولوی عبد اللہ خان صاحب اور سوم مولوی نور الحق خان صاحب قرار پائے۔ ان کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اور مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب نے نومسلموں کے اخلاص کے چند نمونے کے عنوان پر ایمان افروز مشاہدات سنائے۔ بعدہ تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ محترم مولانا صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ مکرم مولانا صاحب کے اختتامی خطاب اور دعا کے بعد یہ ایمان افروز اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ بعد دوپہر وفد نے جماعت پشاور کی دوسری مسجد جو محلہ جہانگیر پورہ میں واقع ہے مکرم مولوی چوہدری ... صاحب کی معیت میں دیکھی۔ وہاں نمازیں باجماعت ادا کرنے کے بعد وفد پشاور سے واپس روانہ ہوا۔ راستہ میں ۴ ۲/۱ بجے امان گڑھ کے مخلصین کے اصرار پر امان گڑھ میں اور نوشہرہ کے مخلصین کے اصرار پر نوشہرہ میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے لئے وفد ٹھہرا — ان مقامات پر بعض غیر از جماعت شرفاء سے بھی تعارف کرایا گیا۔ پانچ بجے وفد واہ کینٹ پہنچا۔ جماعت کے مخلصین اپنی مسجد میں جمع تھے۔ وفد کا استقبال کیا۔ مسجد احمدیہ واہ کینٹ میں اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت عہد نامہ و نظم خوانی کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ مکرم شیخ صاحب نے وفات حضرت مسیح علیہ السلام کی ایک دلیل بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمائی اور محترم مولانا صاحب کی تقریر متعدد مسائل پر مشتمل ایک جامع تقریر تھی جو حاضرین میں غیر از جماعت دوستوں کی موجودگی کو مد نظر رکھتے ہوئے کی گئی تھی — واہ کینٹ کے اجلاس سے فارغ ہو کر وفد مغرب کے وقت راولپنڈی پہنچا۔ جہاں نماز کے بعد پھر انصار اللہ راولپنڈی کا شبینہ اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم مولانا صاحب کی زیر صدارت مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب نے امریکہ میں تبلیغ اسلام اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے بارے میں ایمان افروز تقریریں فرمائیں۔ آخر میں صاحب صدر نے اپنی قیمتی ہدایات سے نوازا۔ صاحب صدر نے عارضی وقف کی تحریک کا جائزہ بھی لیا۔ قریباً دو درجن احباب نے اپنے نام پیش کئے جنہیں مناسب ہدایات دی گئیں۔ اس تقریر میں مولانا صاحب نے تعلیم قرآن کی طرف مؤثر انداز میں توجہ فرمائی۔ بعدہ تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔

محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت صاحب فراش تھے اسلئے ارکان وفد نے قیام راولپنڈی کے دوران ہسپتال پہنچ کر ان کی بیمار پرسی کی — اللہ تعالیٰ ہمارے اس بزرگ اور مخلص کارکن کو جو جماعت کے درد میں گداز رہتے ہیں۔ جلد صحت کاملہ عطا فرما کر کام والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

۹ رمئی ۶۶ء کو صبح کو وفد نے اسلام آباد دیکھا قریباً ایک بجے دوپہر راولپنڈی سے روانہ ہو کر وفد تین بجے کے قریب جہلم پہنچا یہاں کے امیر بھی بزرگ صحابی ہیں جو دیر سے صاحب فراش ہیں۔ مولوی عبد الکریم نائب امیر کے زیر انتظام محترم امیر صاحب حضرت مولوی عبد المغنی صاحب کی بیمار پرسی کی گئی

اللہ تعالیٰ انہیں بھی صحت کاملہ عطا فرما کر کام والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

مسجد احمدیہ جہلم میں انصار اللہ کا اجلاس زیر صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب نے "انصار اللہ کا مقام" کے عنوان پر اور خاکسار نے "تحریک جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داری" کے عنوان پر اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے "انصار اللہ اور اصلاح و ارشاد کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں ——— جن کے بعد مولانا ابوالعطاء صدر جلسہ نے ایک جامع تقریر فرمائی۔ جس میں پہلے مقررین کی تقریروں کا خلاصہ بیان فرمانے کے بعد سامعین کو قرآن مجید کی تعلیم کی طرف توجہ دلائی۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی سکیم کے ماتحت عارضی وقف کے لئے کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے تک اپنی خدمات پیش کرنے کی پُرزور تحریک فرمائی۔ محاسبہ کرنے پر قریباً دو درجن احباب کا پتہ چلا کہ وہ اس تحریک کے لئے اپنے آپ کو پیش کر چکے ہیں یا اب پیش کرنا چاہتے ہیں۔ عہد نامہ اور مختصر عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

۱۰ مئی ۱۹۶۶ء کو وفد جہلم سے روانہ ہوا اور قریباً دو بجے دوپہر وفد بخیریت ربوہ پہنچ گیا۔

والحمد للہ رب العٰلمین

کل ربوہ مقابلہ قرأت

گذشتہ دنوں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں مجلس عربی کے زیر اہتمام کل ربوہ مقابلہ تلاوت قرآن مجید ہوا۔ اس بابرکت مقابلہ میں مختلف اداروں تعلیم الاسلام کالج۔ جامعہ احمدیہ۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ حافظ کلاس۔ معلمین وقف جدید کے علاوہ مختلف محلہ جات کے بھی شریک ہوئے۔ شامل ہونے والوں میں سے اکثر نے قرأت کے رنگ میں عمدہ تلاوتِ قرآن مجید کی۔ منصفی کے فرائض قاری حافظ محمد عاشق صاحب صاحب۔ حافظ محمد شفیق صاحب اور پروفیسر صوفی بشارت الرحمان صاحب نے سرانجام دیئے ان کے فیصلہ کے مطابق اوّل اور دوم انعام کے حقدار بالترتیب قاری حافظ محمد صدیق صاحب ہائی سکول اور جناب خواجہ نصیر احمد صاحب ٹی۔ آئی کالج قرار پائے۔ چھوٹے بچوں نے بھی نہایت عمدہ تلاوت کی چنانچہ عزیز وحید احمد۔ مقصود الحق اور داؤد احمد کو حوصلہ افزائی کے انعام کا مستحق قرار دیا گیا

جناب قاری محمد عاشق صاحب صاحب نے مقابلہ کے اختتام پر قرأت اور تجوید سے متعلق مختصراً اصول و ہدایات بیان فرمائیں اور پھر صدر مجلس جناب قریشی فیروز محی الدین صاحب کے کہنے پر ایک رکوع کی تلاوت کر کے سنائی جس کو بہت پسند کیا گیا۔

(معتمد مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اعلانات دار القضاء

۱۔ محترمہ انیسہ پروین معرفت مکرم ملک بشیر احمد صاحب گورنمنٹ کوارٹر ز جویر جی ملتان روڈ ۲۷ ڈی لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ صاحبہ محترمہ مسماۃ اقبال بیگم صاحبہ دختر مکرم ملک گل محمد صاحب و بیوہ مکرم خواجہ محکم دین صاحب چکوالی مرحوم قضائے الٰہی سے ۲ مئی ۱۹۶۶ء کو وفات پاگئی ہیں۔ ان کی امانت ذاتی میں مبلغ ۱۵۰/- روپیہ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ جمع ہیں۔ میں ان کی جائز وارث ہوں۔ اسلئے ان کی یہ رقم مجھے دی جائے تاکہ میں اپنی مرحومہ والدہ صاحبہ کی وصیت کے مطابق ان کے بعض چندے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ادا کر سکوں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اسپر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

۲۔ مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب مکان $\frac{29}{10}$ محلہ دارالیمن ربوہ کی طرف سے درخواست دی گئی ہے کہ مبلغ ۲۵۔۳۰ روپے خرچ دیوار مشترکہ مستری عبد الغنی صاحب ولد مستری غلام محمد صاحب آف محلہ دار الیمن شرقی ربوہ سے دلائے جائیں۔ چونکہ معمولی طریق سے مکرم مستری عبد الغنی صاحب مذکور کو اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اسلئے بذریعہ اخبار الفضل ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ $\frac{10}{6}$ / ۶۶ بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد خلافت ڈی ربوہ میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سماعت فرمائیں گے۔ وقت مقررہ پر پہنچ کر پیروی کریں۔ نیز اپنا موجودہ ایڈریس برائے خط و کتابت دفتر قضاء میں بھجوادیں۔

(ناظم دار القضاء)

مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کیلئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

(۸)

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے ایک مرتبہ مستورات نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرونِ اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ڈنمارک میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کے لئے جو یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام کا ایک ضروری حصہ ہے حسب ذیل بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

۵۱۔ محترمہ رشیدہ سلمیٰ صاحبہ بیگم چوہدری رشید احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور : ٹاپس طلائی دو عدد
۵۲۔ محترمہ رشیدہ صاحبہ بنت ملک بہادر خان صاحب مرحوم سرگودھا : چوڑی طلائی ایک عدد
۵۳۔ محترمہ اختر النساء بیگم صاحبہ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ : انگوٹھی طلائی ایک عدد
۵۴۔ محترمہ شمیم سرور صاحبہ چک $\frac{55}{5}$ ضلع میانوالی : چوڑی طلائی ایک عدد
۵۵۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مبارک محمود صاحب پانی پتی لاہور : لاکٹ طلائی ایک عدد
۵۶۔ محترمہ شافیہ صدیقہ صاحبہ پنڈی بھٹیاں ضلع سیالکوٹ : کانٹے طلائی دو عدد
۵۷۔ محترمہ آمنہ بشریٰ صاحبہ ربوہ : انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ داخلہ جے وی کلاس چنیوٹ

شرائط: میٹرک یا مڈل فرسٹ ڈویژن۔ عمر $\frac{6}{30}$ ۶۶ کو ۱۷ تا ۲۰۔ ناظرہ قرآن جانتا ہو باشندہ ضلع سرگودھا یا ضلع جھنگ۔

درخواستیں $\frac{8}{66}$ تک بنام ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ نارمل سکول چنیوٹ

۲۔ پاکستان ایئر فورس میں کمشن

انٹرویو پی اے ایف انفارمیشن و سیلکشن آفیسر روزانہ ۷½ بجے سوموار تا جمعرات۔ کالج آف ایرو ناٹیکل انجینئرنگ۔

شرائط: انٹرمیڈیٹ سیکنڈ ڈویژن (فزکس کیمسٹری و ریاضی)۔ عمر $\frac{6}{15}$ کو ۱۶½ تا ۲۲ غیر شادی شدہ۔ یا بصورت کامرس گریجوایٹ (برائے اکاونٹس برانچ) عمر ۱۲ تا ۳۰۔ (پ۔ ٹ $\frac{5}{66}$ ۱۹)

۳۔ داخلہ ایم اے ڈی ایک سالہ کورس

انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ نیو یونیورسٹی کیمپس لاہور۔ چند وظائف

شرائط: بی اے / بی ایس سی و بی ٹی / بی ایڈ۔ سہ سالہ تجربہ کامیاب تدریس منظور شدہ سکول۔ درخواستیں $\frac{6}{66}$ ۱۵ تک ایڈوانس کاپی۔ فارم پراسپکٹس و دیگر تفصیلات ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ سی پی او ڈیل ٹاؤن لاہور سے۔ (پ۔ ٹ۔ $\frac{5}{66}$ ۱۹)

(ناظر تعلیم)

غیر ملکی تعلیم کے لئے وظائف

سیٹو پوسٹ گریجوایٹ وظائف۔ فلپائن و تھائی لینڈ میں یک سالہ تعلیم۔ خرچ آمد و رفت ہوائی سفر اور الاؤنس گذارہ و فیس و قیمت کتب اور دیگر مراعات۔

شرائط: گریجوایٹ فرسٹ کلاس۔ سفارش یونیورسٹی۔

فارم ۷۵ پیسے کا ڈاک واپسی لفافہ بھیجکر سیکشن افسر وزارت تعلیم پاکستان گورنمنٹ اسلام آباد سے۔ درخواست کے لئے آخری تاریخ $\frac{6}{66}$ ۱۵ (پ۔ ٹ $\frac{5}{66}$ ۲۰)

(ناظر تعلیم)

اعلان دارالقضاء

مکرم اقبال احمد صاحب ابن مکرم خان محمد افضل خان صاحب ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی نے لکھا ہے کہ میرے والد صاحب خان محمد افضل خان صاحب فوت ہو چکے ہیں مرحوم کے نام قطع ۶/۱۱ محلہ دارالصدر رقبہ قریباً گیارہ مرلہ الاٹ ہے ۔ یہ قطع میرے نام منتقل کیا جائے ۔ محترمہ مسماۃ انورجان صاحبہ بیوہ خان محمد افضل خان صاحب مرحوم نے لکھا ہے کہ چونکہ میری ساری اولاد میں سے صرف میرے دو بچے اقبال احمد و افتخار احمد بالغ ہیں اور باقی نابالغ ہیں اس لئے مرحوم کی یہ اراضی میرے پسر اقبال احمد کے نام کر دی جائے ۔ میرا یہ پسر سب سے بڑا اور سمجھدار ہے ۔ نابالغ بچے میرے زیر پرورش ہیں ۔ میں ان کی طرف سے ذمہ داری لیتی ہوں ۔ میرے دوسرے بالغ پسر افتخار احمد کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے ۔

اس تحریر پر افتخار احمد صاحب اور مکرم محمد احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ راولپنڈی اور مکرم میجر سید مقبول احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے تصدیقی دستخط ہیں ۔

مرحوم خان صاحب کے دیگر بچوں کے نام یہ ہیں :۔

(۱) طاہر محمود (۲) محمود احمد (۳) رشید محمود پسران (۴) حامدہ بیگم (۵) محمودہ بیگم (۶) عابدہ بیگم دختران خان محمد افضل خان صاحب مرحوم ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے ۔ دفعۂ

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم میاں رحیم بخش صاحب بٹ ساکن چونڈہ مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۶۶ء بوقت ۶ بجے شام بعمر قریباً ایک سو دس برس رحلت فرما گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے تھے ۔ سلسلہ کے سچے عاشق اور اسلام کی خاطر ہر قربانی میں پیش پیش تھے ۔ اپنے پیچھے لڑکے پوتے ۔ دو ہتے کافی تعداد میں چھوڑے ہیں ۔ جو مرحوم کی تربیت کے نتیجہ میں مخلص اور سلسلہ کے سچے خادم ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند و بالا مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(خاکسار محمود احمد باجوہ معلم حلقہ چونڈہ)

۲۔ جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ کے ایک مخلص احمدی عالم خان صاحب پنشنر بعمر قریباً ۸۰ سال قریباً دو ہفتہ بیمار رہ کر ۶۶/۵/۲۱ کو بوقت تین بجے صبح اپنے مولا حقیقی سے جاملے آپ نے عرصہ ملازمت میں پبلک کی بے لوث اور دیانتدارانہ خدمات کرتے ہوئے بڑی نیک شہرت حاصل کر رکھی تھی ۔ تہجد گزار اور صوم و صلوٰۃ کے پابند اور کثیر حلقہ میں ایک صاحب اعتماد شخصیت کے مالک تھے ۔ سن رسیدہ ہونے کے باوجود ہمیشہ جماعتی کاموں میں معاونت کرتے تھے ۔ نماز جنازہ مقامی احباب کے علاوہ بالاکوٹ ۔ ایبٹ آباد ۔ حویلیاں ہری پور ۔ نگ کے احباب نے شرکت کی ۔ جملہ بزرگان سلسلہ سے اُن کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے اور ان کے پسماندگان کو ہر قسم کی پریشانی اور ابتلا سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے ۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک لڑکا تین لڑکیاں ایک بیوہ چھوڑی ہے ۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو آمین

(محمد عرفان اپیل نویس ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مانسہرہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم محمد یونس جاوید صاحب آف ٹانگٹ اوچہ حال ملازم نیشنل بنک آف پاکستان لاہور کو مورخہ ۶۶/۵/۱۰ دوسری لڑکی عطا فرمائی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ بچی کی صحت و عافیت درازی عمر اور بخت کی بلندی کے لئے دعا کریں ۔ (محمد اقبال متعلم وقف جدید ۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۳۱ رمئی :۔ صدر ایوب خان نے کہا ہے کہ اعلان تاشقند کے بارے میں بھارت کے رویے اور اس کے معاندانہ عزائم کے باعث ہمیں ہر وقت چوکس رہنا چاہیئے ۔ اور اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھنا چاہیئے ۔ صدر نے کل شام راولپنڈی میں قومی اسمبلی کی مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے ارکان سے غیر رسمی بات چیت کی ۔

بتایا کیا جاتا ہے کہ صدر نے اپنی بات چیت میں قومی اسمبلی کے ارکان کو اعلان تاشقند کے متعلق بھارتی رویہ کے بارے میں بتایا اور انہیں تلقین کی کہ وہ بھارت کے اس رویے کے پیش نظر اتحاد، محنت اور خلوص کے ساتھ ملکی سلامتی اور اتحاد کے لئے کام کریں ۔ صدر نے مسلم لیگی ارکان اسمبلی کو بھارت کے عزائم سے آگاہ کیا اور کہا کہ ان عزائم کے پیش نظر ہمیں ہر وقت ہشیار رہنا چاہیئے

راولپنڈی ۔ ۳۱ رمئی ۔ وزیر قانون مسٹر محمد ظفر نے کل قومی اسمبلی میں اعلان کیا کہ مسلم لیگ کی حکومت ملک کو متحد رکھنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے ۔ وہ کسی ایسی تحریک کی اجازت نہیں دے گی جس کا مقصد ملک کو تقسیم کرنا ہو ۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت دونوں بازوؤں کو یکساں ترقی دینے کے اصول پر عمل کر رہی ہے اور مساوات پر یقین رکھتی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ دونوں صوبوں کی علیحدگی کی تحریک نظریہ پاکستان کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہے اور ہم تمام سطحوں پر آخری دم تک اس رجحان کا مقابلہ کریں گے ۔

وہ حزب مخالف کے چیف وہپ مسٹر قمر الزمان کے پیش کردہ ایک بل پر تقریر کر رہے تھے جس میں آئین میں ترمیم کرنے تجارت، اقتصادیات، منصوبہ بندی، زرمبادلہ، انشورنس بندرگاہوں اور جہاز رانی کے محکمے صوبوں کے حوالے کرنے کو کہا گیا تھا ۔ مسٹر ظفر نے کہا کہ میں صرف اس بل کی مخالفت کرتا ہوں بلکہ سخت ترین الفاظ میں اس کی مذمت بھی کرتا ہوں !

لاہور ۳۱ ر گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کہا ہے کہ صدر ایوب کے دورہ روس اور اعلان تاشقند پر دستخط ہونے کے بعد پاکستان اور روس ایک دوسرے کے قریب آ گئے ہیں وہ کل دوپہر گورنر ہاؤس میں روسی پارلیمانی وفد کے اعزاز میں دیئے گئے لنچ میں تقریر کر رہے تھے ۔

گورنر مغربی پاکستان نے کہا کہ دونوں ملکوں کے موجودہ تعلقات مزید خوشگوار ہو جائیں گے کیونکہ دونوں ملک امن پسند ہیں ۔

لاگوس ۱۳ رمئی ۔ نائیجیریا کے مسلمان صوبوں نے جنرل آئرنسی کی فوجی حکومت کے خلاف اپنی جدوجہد شروع کر دی ہے ۔ کدونہ میں جھڑپیں ہو رہی ہیں اور بہت سے افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں ۔

مسلمانوں کی طرف سے جنرل آئرنسی کے خلاف ردعمل اس اعلان کے بعد ظاہر ہوا ہے کہ ملک میں وفاقی کے بجائے وحدانی حکومت قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے ۔

هوالشافی

علاج یا موت

"علاج دندان اخراج دندان" کہنا کتنی غلط بات ہے، دانتوں کی موت ہی ان کا علاج نہیں ہے پائیوریا اور مسوڑھوں کی ہر خرابی کے لئے "اینٹی پائیوریا" -/۱۰
کیریز ۔ دانتوں کے گھن کے لئے "اینٹی کیریز" -/۱۰
"اینٹی کیریز" ۔ ہفتگانہ کورس -/۵
دانت درد کے لئے "ٹوتھ کیور" -/۲

نہایت کامیاب دوائیں ہیں تفصیلات مفت طلب کریں ۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ دیال سنگھ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ٹنڈر نوٹس برائے کھاد

فروخت کھاد ٹاؤن کمیٹی ربوہ بابت سال ۶۷-۱۹۶۶ء کے لئے حسب ذیل شرائط پر سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو ۶۶/۶/۲۰ تک دفتر کمیٹی میں وصول کئے جائیں گے اور ۶۶/۶/۲۲ کو نو بجے صبح کھولے جائیں گے ۔

۱۔ یہ ٹھیکہ یکم جولائی ۶۶ء سے ۳۰ رجون ۶۷ء تک کے لئے ہوگا ۔

۲۔ ہر ٹنڈر دہندہ کو زر ضمانت مبلغ یک صد روپیہ ہمراہ لانا ہوگا جو منظوری ٹنڈر کی صورت میں اسی وقت بحق ٹاؤن کمیٹی ربوہ جمع کرانا ضروری ہوگا ۔

۳۔ چیئرمین کو اختیار ہوگا کہ بغیر وجہ بتائے کوئی ایک یا تمام ٹنڈر مسترد کر دے دیگر شرائط و تفصیلات دفتر کمیٹی سے معلوم کی جا سکتی ہیں ۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

۶۳۰/۱/۵/۶۶

ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیے (زعیم اعلیٰ انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ مسجد ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ!

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ، صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ ۱۶ رمئی تا ۲۲ مئی کل وعدہ جات دو ہزار چار سو چار روپے اور وصولی تین ہزار پانچ سو باون روپے ہوئی ہے گویا ۲۲ رمئی تک وعدہ جات کی کل مقدار تین لاکھ آٹھ ہزار آٹھ سو تیس روپے پہنچ چکی ہے اور کل وصولی دو لاکھ اکسٹھ ہزار ایک سو اڑتیس روپے ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے مسجد ڈنمارک کی بنیاد ۶ رمئی کو رکھی جا چکی ہے۔ مسجد کی تعمیر کا تخمینہ سوا تین لاکھ روپے ہے۔ اب جب کہ مسجد کی بنیاد رکھی جا چکی ہے لجنات اماء اللہ کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ بہت جلد سوا تین لاکھ روپے کی رقم پوری کر دیں۔ ابھی ۶۴ ہزار روپے ہم نے اور جمع کرنے ہیں اور اس چندہ کو لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع سے قبل ختم کرنا ہے اجتماع میں چار ماہ باقی ہیں۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ چار ماہ میں اس چندہ کی وصولی کر لیں تا مسجد کی تعمیر میں رقم کی کمی کی وجہ سے کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

اس مسجد کے بنانے کی پیش کش ممبرات لجنہ اماء اللہ نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس لئے کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور احسان سے جماعت احمدیہ کی مستورات کو نصف صدی تک حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تربیت سے مستفید ہونے کا موقع دیا۔ خود پیشکش کر کے پھر چندہ جمع کرنے میں سستی کرنا بہت ہی افسوس کا مقام ہے۔ گزشتہ ایک دو ہفتوں سے وعدہ جات کی مقدار میں بھی اور وصولی میں بھی قدرے کمی آ گئی ہے۔ جو مومن کی شان کے شایان نہیں۔ اپنے وعدہ کی تکمیل جلد از جلد کریں تا خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش آپ پر ہو اور اللہ تعالیٰ اس قربانی کے نتیجہ میں مزید قربانیوں کا موقعہ آپ کو عطا فرمائے۔

عہدہ داران لجنہ کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ جو چندہ وہ بھجوائیں اس کے ساتھ نام بنام چندہ دہندگان کی فہرست بھی ہو۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ چندہ پورا ہونے کے بعد تمام چندہ دہندگان کے نام کتابی صورت میں شائع کر دیئے جائیں تا اس یادگار مسجد میں چندہ دینے والیوں کے نام بھی محفوظ رہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اشاعت اسلام کے لئے بیش از پیش قربانیاں دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین

خاکسار مریم صدیقہ
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مسئلہ کشمیر ہمیں خود ہی حل کرنا ہوگا

(بھٹو)

ایوب ہال۔ یکم جون۔ وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ تنازعہ کشمیر ہمیں خود ہی حل کرنا ہوگا۔ روس سے یہ کہنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ بھارت کو اعلان تاشقند پر عملدرآمد کرنے پر مجبور کرے اس معاملے میں ہر بار کسی تیسرے فریق کو گھسیٹنا مناسب نہیں۔ قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران میں وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان بھارت سے تعاون چاہتا ہے۔ لیکن یہ تعاون مساوات۔ حق اور انصاف کی بنیاد پر ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ ہم تنازعہ کشمیر کے تصفیئے کے لئے کسی کا سہارا لینے کے بجائے خود سرگرم عمل ہو جائیں۔

روس سے یہ نہیں کہا جائے گا کہ اعلان تاشقند پر عمل درآمد کے لئے بھارت پر دباؤ ڈالے۔ تنازعہ کشمیر صرف پاکستان کے عوام ہی طے کر سکتے ہیں۔

اس سلسلہ میں ہم امریکہ۔ برطانیہ اور اقوام متحدہ کا تعاون حاصل کر کے اس کے نتائج دیکھ چکے ہیں۔

علامہ نیاز فتحپوری کی وفات پر تعزیت کا اظہار

بیگم نیاز فتحپوری کے نام تعلیم الاسلام کالج کا تار

ربوہ۔ نامور ادیب و نقاد علامہ نیاز فتحپوری کی وفات پر محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کینٹب، پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے محترمہ بیگم نیاز فتحپوری کے نام ایک تار ارسال کیا ہے جس میں علامہ مرحوم کی وفات پر کالج کے ممبران اسٹاف اور طلباء کی طرف سے دلی تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ تار کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"تعلیم الاسلام کالج کے ممبران اسٹاف اور طلباء کے لئے فاضل اجل مشہور اہل قلم، نقاد اور آزاد خیال مسلمان مفکر علامہ نیاز فتحپوری کی وفات شدید صدمہ کا باعث ہوئی ہے۔ ان کی روح اس جہان میں آسودۂ راحت ہو"

(قاضی محمد اسلم۔ پرنسپل)

دعائے نعم البدل

خاکسار کی چھوٹی بچی عزیزہ ناصرہ بیگم عمر ڈیڑھ سال مورخہ ۲۵ رمئی ۱۹۶۶ء بروز منگل بوقت پونے دس بجے قبل دوپہر چند یوم بیمار رہ کر وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں صبر جمیل اور نعم البدل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد عبداللہ خان راشدی کارکن خلافت لائبریری۔ ربوہ)

راولپنڈی۔ یکم جون۔ مسٹر غلام اسحٰق نے وزارت خزانہ کے سیکرٹری کے طور پر چارج لے لیا ہے۔ وہ مسٹر ایم ایم احمد کی جگہ تعینات ہوئے ہیں جنہیں منصوبہ بندی کمیشن کا نائب صدر مقرر کیا گیا ہے

بھارت روسی اسلحہ پاکستان کے خلاف استعمال کرے گا

روس کو پاکستان کی تشویش سے آگاہ کر دیا گیا

کوئٹہ یکم جون۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ بھارت کو روسی اسلحہ کی سپلائی میں جو خطرات پنہاں ہیں پاکستان نے روس کو ان سے آگاہ کر دیا ہے۔ ہم نے روس پر واضح کر دیا ہے کہ اس نے جو اسلحہ بھارت کو مہیا کیا ہے وہ پاکستان کے خلاف استعمال ہوگا۔ کیونکہ روسی اسلحہ اس قسم کا ہے جو میدانی لڑائی میں ہی استعمال ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ بالکل واضح ہے کہ یہ اسلحہ پاکستان کے سوا اور کسی ملک کے خلاف استعمال نہیں ہوگا۔

صدر مملکت کل کوئٹہ اور قلات ڈویژن کے چار روزہ دورہ کے لئے کوئٹہ پہنچے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ ان سے دریافت کیا گیا کہ مستقبل قریب میں پاکستان اور بھارت کے اختلافات طے کرنے کے لئے دونوں ملکوں کے سربراہوں کی ملاقات کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی کوئی ایسی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

اعلان تاشقند کے تحت دونوں ملکوں میں دوسری وزارتی کانفرنس کے سلسلہ میں ایک سوال کے جواب میں صدر ایوب خان نے کہا کہ اگر بھارت تمام جھگڑوں پر بات چیت کرنے کے لئے آمادہ ہو تو ہم اس کے لئے تیار ہیں

ایک اخبار نویس نے ان سے دریافت کیا کہ کیا ۲۰ ستمبر کی سلامتی کونسل کی قرارداد کی روشنی میں پاکستان تنازعہ کشمیر کو سلامتی کونسل میں دوبارہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ صدر ایوب نے کہا کہ "اس مسئلہ پر ابھی غور ہو رہا ہے"